

فارسی زبان ہیں

پہستانِ معنی

جن کو

کارپردازانِ کارخانہ پیپہ اخبار لاہور نے

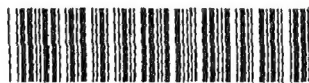
بامداد خجاست سید امجد علی شہری صفا

پورانی بیاضوں اور کئی قدیم حدیث کتابوں سے مرتب کیا ہے

بار دوم ۱۹۲۲ء میں

کارخانہ پیپہ اخبار لاہور کے خادم اعلیٰ مہدی پریس میں باہتمام
میاں عبد المجید پرنٹر طبع ہوئی

M.A.LIBRARY, A.M.U.



PE10609

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جہل رجس کے معنی نادانی اور بے علمی کے ہیں، ایک اخلاقی مرض ہے
اور اس کی دو قسمیں ہیں جہل بسیط۔ اور جہل مرکب۔ جہل بسیط یہ ہے۔ کسی شخص
کو ایک بات کا علم نہ ہو۔ مگر ساتھ ہی اسکو اپنی بی علمی کا احساس بھی ہو۔ جہل مرکب
یا جہل درجہل یہ ہے۔ کہ اسکو نہ اس بات کا علم ہو۔ اور نہ اپنی بی علمی کا احساس
ہو۔ بلکہ اس کو اپنے علم و عقل کا ایسا یقین ہو۔ جیسے دوسرے کے وقت سورج
کے طلوع کا۔ ماہران علم اخلاق تمام اخلاقی امراض کا علاج لکھتے ہیں۔ مگر جہل
مرکب کے علاج میں وہ اسی طرح اپنی بے بسی ظاہر کرتے ہیں۔ جی طرح امراض
جسمانیہ کے معالج میں مرض جذام کی آخری حالت کو لا علاج بتلاتے ہیں۔ ایسے شخص
کو سمجھانا قابل کرنا اور یہی راہ پر ڈالنا بھی مشکل ہے۔ اور اس کا خود بخود راہ پر آنا
اور علم و عقل کی روشنی سے بہرہ ور ہونا بھی قریباً محال ہے۔

آپس کہ نہ لاند و بداند کہ بلاند! درجہل مرکب ابدالہم باند
تاہم بمصدق نقل دایہ و دایہ جہل حکمائے اجسام کسی جسمانی مرض کے دور
ہونے سے مطلقاً ماہوس ہو جانے کی اجازت نہیں دیتے۔ اور دوا دارو جاری رکھنے کا
حکم دیتے ہیں۔ اسی طرح حکمائے روح بھی مشورہ دیتے ہیں۔ کہ جہل مرکب کا
علاج ہونا چاہیئے۔ جس کا طریق یہ ہے۔ کہ مرض جہل کو ریاضیات کی طرف
مائل کیا جائے۔ جنہیں معلومات حاصلہ کو پیش نظر رکھ کر فکریات کے ذریعہ سے
غیر معلوم باتیں حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنی پڑتی ہے اور اس سے مرض جہل
کو معلومات معلوم میں غور و فکر کے صحیح نتائج نکالنے کی ہمارت ہوجاتی ہے اور
اسکو موقع مل جاتا ہے۔ کہ اپنے خیالات کو عقل کی کسوٹی پر رکھے۔ اور غلط باتوں
کو یہ اتفاقاً جہل اپنا صحیح علم سمجھے ہوئے تھا۔ انکو غلط اور نادرست پانکر صحیح
معلومات حاصل کرنے کی طرقت ترجیح ہو۔ غرضیکہ جہل مرکب کا اصولی

علاج یہ ہے کہ مریض میں غور و فکر کا مادہ پیدا کرنے کی کوشش کی جائے۔ اور اس غرض کیلئے داناؤں نے ریاضیات کے سوا چند اور فن بھی ایجاد کئے ہیں جن میں سے فن لغز و چیتان اور فن متئے خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ فن لغز میں ایک چیز کے اوصاف بیان کر کے موصوف کی نسبت سوال کیا جاتا ہے اور بھی ان اوصاف کے بیان کر نہیں لیا پھر ایہ اختیار کیا جاتا ہے کہ سامع کو اصل موصوف تک پہنچنے سے پیشتر مگر موصوفات کا شبہ پڑتا ہے۔ اور اس طرح اسکو اپنی شاہراہ فکر کے دشوار گزار ہو جائیکے باعث دماغی طاقتوں پر کسی قدر زیادہ زور پڑتا پڑتا ہے۔ فن معے میں کسی چیز کا نام حروف اور اعداد وغیرہ کے ایسے پیکر پیکر پیش کیا جاتا ہے کہ کافی غور و تامل کے بغیر اس کا سمجھ میں آنا مشکل ہوتا ہے۔

فن لغز اور معے جس طرح مریض کی عقل کو کام دیتے ہیں۔ اسی طرح ان زعماء اور کسین چونکی دماغی طاقتوں کے نشرو نما کیلئے تغذاکا حکم رکھتے ہیں۔ جو ابھی ارشد و تہذیب کی ابتدائی حدود پر پہنچے ہیں۔ اور آئندہ پختہ معر سی کے میدان میں اپنی دماغی قوتیں دکھانے کی تیار ہو رہے ہیں۔ چنانچہ کسی غیر معلوم چیز کے چند اوصاف کو پیش نظر رکھ کر اپنے عالم خیال میں موصوف کا کھوج لگانے اور چیکے چیکے میسوں بلکہ سینکڑوں شاہراہوں ذہنی صورتوں پر گہری نظر ڈالنے میں مصروف ہوتے ہیں۔ یا کسی مصرع یا شعر سے کسی معقول و وجہ بہرہ ایسا فائدہ کوئی خاص نام پیدا کرنے کے لئے اسکی لفظی و معنوی پروردہ میں نہایت باریک بینی کیساتھ لٹوڑ کر کے دیکھتے ہیں۔ تو اس شش و مزاد سے انکی قوت فکری کے سبب خیر ہونے اور انکے ذہن کے روشن اور رسا ہوجانے کی قوی امید ہو سکتی ہے۔ انہیں اور کو ملحوظ رکھ کر افادہ عام کی غرض سے کارخانہ پبلک خیار لاہور نے کئی برائی سیاقوں اور مطبوعہ کتابوں کی مدد فارسی زبان میں چینانوں اور متون کا ایک مجموعہ ترتیب کر دیا ہے جن میں ان دونوں فنوں کا کافی ذخیرہ موجود ہے۔ اسکیہ کہ یہ مجموعہ نہ صرف عام شائقین کی خوشنودی کا موجب ہوگا بلکہ فارسی مدارس کی وسطی صاف گوئی طلبہ کے لئے ذہنی شش اور دماغی ریاضت کا ایک عمدہ ذریعہ ثابت ہوگا۔ از مرزا محمد زبیر عرشی سکول کل

الف

(۱)

آن چیت کز او حسن بیت خنود گردد
اندر کف هوشان موز و مگرد
سبزه است تنش گر نرسد آب بلو
چون آب باو رسد همه خون گردد

(۲)

آن چیت دهن هزار دارد
در هزار دهنه دو مار دارد
شخصه که نشست بر سر تخت
این ماهمه در کنار دارد

(۳)

آن چیت که بے پائش در دوزخ است
آن چیت که تا بقدم جلد زبان است
آن چیت که هر روز بگرد جهان
آن چیت که اندر شکمش خلق نهان است

جواب

آب است که بے پائش در دوزخ است
آتش ز سرش تا بقدم جلد زبان است
باد است که هر روز بگرد جهان
خاک است که اندر شکمش خلق نهان است

(۴)

آن چیت که غیر سیر ندارد
ریه می رود و خیر ندارد
وقت که زنب بر سرش چوب
پر دیر هوا و پر ندارد

(۵)

آن چیت که در اهرامه جلا باشد
باسه سرو یک چشم و چهل پا باشد
که بر سر دست شاه باشد گلے
لب بر لب شاهان ریخته باشد

(۶)

آن چیت که ریشہ دارد و پا همه پوا
شد دست بر سر
دو پیش و دو پس یک بیالاد و زیر تفصیل
در نظم جواب است مطاوع دست بدو آفرین
سرخ دارد هفت با آخوان دار گوشت زعفر
در نظم جواب است مطاوع دست بدو آفرین

(۷)

آن تیر صفت که شد میان آتش
وز طور کلیم راز گو معبش
هر جنب بجز روی و صیغی شال است
حکام و سنه ازین ندان باش

(۸۶)

آن چیت بگو که ناف بر سر دارد
مانند صدف هزار گوهر دارد
آن طرفه که هرگاه بپزند سرش
ادخده خوش لبان لب دارد

(۸۷)

آن چیت که کشیدند و قست
باتیغ کرشمه از رخ پیر
هر صبح کند ز شاد ز چو کسیریم
هر شام خورد و چو عاشقان جوهر

(۸۸)

آن چیت که سران جهان آید
آن را که بر سر آمده از مادر آمده
باروت وارفته که سرنگون بر چاه
زان چه لبان پست مصری آمده

(۸۹)

آن چیت که به چهره بنی خندان
وان چیت که به چشم بنی گریان

(۹۰)

آن خفته بگواره کدام است بگو
اقیلم ز رویم همه تاج او

(۹۱)

آن پیر کدام است که چون تو بوالش
چون کدک خورد بگرید باخوش

(۹۲)

آن چیت که راه و تیز شب روز
چو در نگری مانده بیک چیران

(۹۳)

آن چیت که نور رخ و باغ
خو جامه می فرو باشد همه پیران

(۹۴)

آن چیت که می جو رسین تمام
لیکن به تماشیش بود در نقصان

که کلیم راز گو
مرد و زبان به
اد طبعه مراد
و ندان ۱۸۷۰
که حکام کی خیر
که مذهب به
که حکام کی گو
که بر صیغه
اد و ک تو کون
که و صیغه
که
مراد پیام

(۱۷)

آن چیت کہ در برگ بنائے ارد جامہ سید و سبز کلا ہے دارد
سر را بتراشند و جگر چاک کنند من در عجبم او چه گنا ہے دارد

(۱۸)

آن چیت کہ در این بود تیغ و قصور پیوسته از دوست ملک خبی مهور
ماه است کہ در غره خشوش است جفت است و بکلمات باشد مشهور

(۱۹)

آن چیت کہ مانند پری ناز کند بے پر سپرد بے دهن آواز کند

(۲۰)

آن چه چیز است هفت خم دارد سه کلات و چهار کم دارد

(۲۱)

آن چیت کہ هر دو نام دارد مسمی خواجہ و هم غلام دارد
ترکی بچکان ریزه ریزه اندر شکن مقام دارد
آدم در شهر دیدیم یک عجب ای جانید نوک هوش چپین پنج پا و سر پشت

(۲۲)

آن چیت کہ منظور بصفا نظر آید در عین صفا گشت بهمن نسیم

(۲۳)

آن چیت کہ سیر کوہ و صحرا دارد نے در صفت مردان جهان یاد دارد
از سببیت او جمله جهان کزرد یکصد سر و دو شکم دو صید یاد دارد

(۲۴)

آن چیت کہ روز نمایر شبگون صد پاره تنش و یک پانگون
گر دست زنی بر در اندازد برون با چون دل عاشقان فروریزد خون

(۲۶)

اژدہ مارا دیدم اندر تنگ غار چار صید سرده کمر پایش هزار

ب

(۱)

بے سر کلنگ یدم نے جو خورد نہ گندم آبے خورد زوریا فیضش ہر دم

(۲)

بوالعجب دیدہ ام عجائب تر آب در زیر آتشش بر سر

(۳)

بالائے سہر عجائب دو گوہر اند کز نورشان دو عالم آدم منور اند
مستند و نیستند نہاںند و آشکار چون ذات الجلال نہ جسم نہ جوارہ اند
تحقیق شد کہ ناصر خیر غلام او ہر کس کہ گوید این دو گوہر از پے غصہ اند

(۴)

بالائے ہفت طباق مقفل دو گوہر اند کز کائنات ہر چہ در و بر تر اند
پروردگان سایہ قدس اند و راز گل گوہر نیکوچہ باد صاف گوہر اند
بے بال و پر بجانب ہستی کشا و بال بے پر بایشانہ علوی ہی پرند
از نورنا بظلمت از اوج تا حقیض از با تھر نجا و راز بحر تا بر اند

(۵)

بتہ عجائب شستہ دیدم سوار بکسر بہ بزم جانان نہ کوئن بینی نہ چشم نہ بولب دندان

(۶)

بر مران ضمیر ہویدا چیت آن با طفل طفل باشد و باز جوان
بامردم و باشد و باز نہ بود با پیر پیر باشد و نامش بچہ و عیان

(۷)

بگو در ہم ان جانر چیت آن ز صحرا و باب است نامش عیان

روحِ حریف اند شقو ط دوہا سلمہ چہازات را مانسش نیزدان

(۸)

بے سرتو دانی بجز را بیدار تو خوانی زہرا بے پایے بست دہ بود خود زیب زینت ہر

(۹)

بر سر کب نشید خود پیادہ میرود در جہان ہرگز ندیدم آنچنین جا بجا ہر

پ

میرودے لطیف بربش سفید کردہ دندان سرخ چون گلنار
ہفت کرتہ بدار و او بر تن با یکے کرتہ میسہ و دور تار

(۱۲)

برندارد برندہ اش خوانند سرخ رنگ سیاہ میدانند
آتشانش جسم انسانی فکر کن فکر از چہیرانی

(۱۳)

بدرش ہر دو مادر شاہ لیک شام عاشق بود سحر دشمن
زبان خندہ از گلو گرید خندہ تافرق گریہ تادامن

ت

(۱۴)

تر دمانے خوش مذا سبز پوش ہر کہ اورانیش زرد او داد و نوش

(۱۵)

تحفگی دارد عجیب جنس خرد تو بھسی رائے عالی گر بود
مرد و زن آں را خورد و حیرت لشکرے زیر است و بالا خربود

ت

(۱۱) شمرے طغز دیدہ ام بد زخت
گر خورد آن شمر کے نا گاہ
کہ نہ شاخ و نہ برگ گل دارد
خوردنش مرگ را شمر آرد

ج

(۱۲) جفتہ است مثال مرغ آبی
وین طرفہ کہ ماوہ است ہریک
زنگین و منقش و مطلا
پس جفت چگونہ شد بفرما

(۱۳) جفتہ ز کبوتران ابلق
پرند و چرخ جان سائند
ہستند جدا جدا مسلک
وز خانہ خود برون نہ آئند

ج

(۱۴) چیت آزا نا حکیم اندر میان ناودن
آب باشد قوت مار و مار باشد قوت مرغ
ما سیمین خفتہ باشد مرغ زرین در دمان
ما چون بے آب گردد مرغ در ماند بجان

(۱۵) چیت و ایم بصورت انسان
دست و پا دارد و سر و گرون
از تو دارم ہمیں سوال عیان
رہ بہ تو میرود ندارد جان

(۱۶) چیت آن گنبدے کہ در بر سر
خون اورا بہ نیترہ بردارند
اندر ویش نشسته یک دختر
تاز مشرق بمغرب اندازند

(۱۷) چیت آن طرفہ گنبدے در
گا ہے باشد مثال ہیضہ سفید
اندر وین چن گنبدے دیگرہ
گا ہے باشد چو لالہ احمر

ہر کہ بکشتید این معتا را چشمه آب آیدش بہ نظر

چیت آن بخت کہ ہیئت آن ^(۵) گاہ بدر است گہ طال بود
گاہ در عرصہ زمین باشد گاہ بر قلعہ جبال بود
گاہ در دست بادشاہان است گاہ در کوہ پائمال بود

چیت آن کہ درخت شاخش چار ^(۶) میوہ چار رنگ آرد بار
سرخ و سبز و سیاہ ہم زر در است پختہ را خام می کند ہشیار

چیت آن گنبد فحمتہ دود ^(۷) کہ در او خفتہ است یک دختر
ناگہان اندرون رود لیسہ کند اندر دو بالے دختر سر
چون زمانے بہم پرد ازند این ازان در گیر و آن ازان در

چیت آن کان دوسر دارد ^(۸) کرو و سوراخ سر برد آرد
ہر کہ بکشتید این معتا را دامن ز عاشقی خبہ دارد

چیت آن چیز اے خردمند ^(۹) پوست بر پوست سحر بردان
پوست بر پوست سحر بردان

چہ چیز است آنکہ باشد گردن ^(۱۰) دو نامش زندہ دارد یک لچکان
خرا آن باشد کہ این معنی نفسد نزدیکتر بود آن مرو نادان

چیت آن تہیز رخ سر دارد ^(۱۱) ہمد آن زندہ و سہرش مرد است
چہ رخ سر چون فرو برد بہ شکم چو گرز سلاح ہر مرد است

چیت آن چیز چل اوسر
نام اور اصریح گفتن من
پائے پنجاہ آسہ بکسر
گزراہم باشد اے دلبر

(۱۷۰)

چیت آن اور کہ جانش نیست
گریہ بامیکند اید چشم
نعرہ بامی زندر بانش نیست
خندہ بامیکند وانش نیست

(۱۷۱)

چیت آن چیز کے اور اکاؤیش خورد
مخورد خون سیاہ و تہ کند چاکسید
بر سر کتب نشیند خود پیادہ سے رود
گز رفتن باز مذنیخ بر سرے خورد

۲۲

چیت آن لعبت صدا انگشتان
پیچ سر دارد و چہارش جان
پائے وہ دارد و ہشت روان
این عجائب کہ دیدہ ام چہان

(۱۷۲)

چیت آن گنبد مدور و
اندرونش سزا نہ لعلش
طافہ دارد و تدار و سر
ہر یکے لعل او بہ از گوہر

(۱۷۳)

چیت آن برگ تازہ حضرتشان
کہ نشیند این کہ دید و دران
سرفیق شفق ہمہ سازش
خوردش رنگ آرد بر رو
بعد اکل طعام خوردن او
دید از خون خود بپناہ و گدا
وروی کہ پیرش کس مخراست
بود آنجا کہ بزم شور و سرور
لعل حل کردہ اندر او نہان
کز زمر و عیان شود و مہان
بط و سرخاب و سیمہ بازش
گرد و از گلتش و من خوشب
بست ز جگیم بس نیکو
شمر دی رنگ برگ خفا
چون شود کہ نہ قدر بیشتر است
بودنش ہم بود و حضور

فائق این چستان نگو گفتی در ناسفته را نگو سفتی

(۱۳۸)

چیز است ای غریز خاطرین که نیمه یا سیمین نیمه استوسن
زیر گت یا سیمین سن میدره ز سوسن قرص عنبر سر کشیده
چه قرص عنبرین یک چشمه بود ز عنبر طوفه باشد عین کافور
عجب دوستی که در دیدن نیاید دسلی به نوراد دیدن نشاید
سوادش را بود تارنگ سودا فروغ مهر و میخشد دو بالا
وگر آید سیفی بر سیاهی فتد نوراً فروغش در تباهی
درون بفت پرده کرده سکن برون بفت پرده کرده روشن
گل رعنا بگردشش حیل مانه شده تیر خودش را خود نشانه
به تیر و ترکشش دل شنگی ما سمر میوش نه رنج شنگی ما
غلط کردم چه جسته ترکش تیر عجب تر آنکه میدارد زرقید
دو خنجر زیر یک شمشیر بر سر نه از شمشیرش نه ز خنجر
بفرک نام او یاران نگو شید

(۱۳۹)

چیت آن گنبد دارد در پرزیا قوت و عمل سرتاسر
این چنین تحفه گری بر شاه هر دو دست ترا کند پرزر

(۱۴۰)

چیت آن مرغه که پرت در هوا چار صید سرده کز دولیت پا

(۱۴۱)

چستان چیم که نامش است گر ز اول افگنی کم است شود
وز آخرد و ساز می شکستو وزر او سطر افگنی شوم میشو
گنجه حش بود قائم ظهور حرص افزا بخر آدم میشو

و در سه حرف افکنی از رو مثل بازین
 باز چارت بنظر جلوه کند و شمار
 پیش از باب نزد باز چا ماند چار
 طرفه تر آنکه ازین چار اگر چار و دو

(10)

چو چتر آن مرغ بے بال پر
سرخ تاب نبرسی نگوید سخن

ترازه ز مادر ندیده پدر
تشش تانہ درمی تریزد گوهر

141

چیت آن شے کہ باتش سوئی
چار حفت دین عجب کہ اگر

ہست منسوب ہر صغار و کبار
زمان یکہ کم کنی بسان چار

17

جست آن بقی پری پیکر
 گوشت افتاد سر بود اورا
 ز رود جزید استگیمی نغیر
 یا همه نازی و زیبا فی
 هر که این نفس را بفماید
 جند از کل دامن او باشد
 نه خواص و نه راس او باشد
 یک عدد از آنکه مانده او باشد
 گوشه خانه چائے او باشد
 مر حبا از پرائے او باشد

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 84

کشف شمس و چرخ در آواست
 قمر و زحل و سیاره صبا و
 مشت و زحل و چرخ و سیاره
 پس چرخ و زحل و سیاره

19

چیت من نخل گشن کوئین
بیت چیش و لیکه میرزو
نواخته شل و شیل
رخ بر عرش و شلخ اودین
گوهر اشک شل و شین
دولیان سپید عرشین

لب نازک سیمہ زبان دارد
بہر نگون میشود چو با صد سخن
نخضر سان طے کند در ظلمات
سر بہ پائے و ماہ کامل دل
اے پسر غور کن لطیف سنا
گہ بہ ہر فی لبش شود رنگین
میکند علیٰ زبیر رنگین
ہوں مسکند زبیر چرخ برین
در شکم ریش او نہفتین
نہ تو تارہ چیتان است این

جواب

ہست آن تاجدار ملک سخن
غوطہ زن میشود چو در ظلمات
دور بان بے زبان سخن زوج
می نشیند زبان پیرہہ بہر سخن
دو جهان است زیر زبانش
نہ سپہ دارد و نہ تیغ و علم
سر اورا بکوه و قفای بگو
صفت خود بہ بے زبانی خود
کہ جب کہ خداست عرش نشین
مے بر آمد سپاہ در زمین
نصرتش ہما نہ بائن روئین
عظیم و حکم است آن ملکین
پایہ تخت او کہ پھر برین
ست فرمانروائین روئین
دل با در دلم نگر بہ یقین
ہیں چہ کردہ ادا بصدقین

۱۴۵

چیت زبیا پچی تر کا ترا
ہست مرغے ویک بے پر بال
نہ بخرا آمد بصد گزشتہ و ناز
نہ سر و کار ز آیت داند باد
چہ ہدیہ یاد ہم چہ دور نامون
می آمد ہر طرف بکجہ عشق
چو اسل است میرود و ہر سو
پائے و اعدا و سہر باشد
در رہ عشق تیر تر باشد
فارسع ز نقشہ محبت باشد
نہ روز و شبش حبس باشد
چہ ہر سہرا را سہر باشد
آتش قصہ مستقر باشد
نہ ہر زبانش شیب تر باشد

جواب

هست آن مرغ کوچکی بجان
از بیهوشی غمناک
آشیا نش جو بیضه کنج شک
نه برد گاهی ز آشیان برون
روز و شب مثل بیدار
پس بچو دل دادگان تبوستان
بهر اوراک کعبه مقصود
آهنی یاوشه رخ سبز باشد
جانب قند اش نظر باشد
سقفش از شیشه بخیر باشد
لیکه دایم کشاده پر باشد
بر سه کوه قاف سبز باشد
هر زمان سینه اش سپر باشد
نزد دیندار بیست شمر باشد

(۴۶)

حسب آن دور و نزدیک
ختم ادهر که علم را بخت
دل شکن لیک بودن بیوند
رخ او پیش بیدلان احت
اندیش مجبور احت بخش
چون دغا خوش عنان و مرکب
نقره دروے شایخ موسیقی
حسب آن جزو فعل اولیایر
مستاد هر که عقل آهشیار
خوش گزین یک روزگار گزار
خار از دزیر کان گلستان
آتش هم جو آب نیشگوار
چون قصاره نورد و بجه بخار
ناله دروے لواء موسیقار

(۴۷)

چه چرخ است آنکه خون گرد و بار
بود هر باره بدری که کوب
کرانه را که ز دسبازی به چرخ
بطغلی تاج او از در ده
چه کرد است آخرین شیرین خسرو
فردر زار او عقد ستاره
بلاش احمق افتد سار
ز به پیدا شود از هر کساره
بیهی می گوشت زلف خاره
ز تیز بیلو او صد کتاره

(۴۸)

چرخه چه بود مرده یک گنج نهاده
زنده نشود تان زنی آتش سوزان

چیت آن لفظ سے حرفی کہ ایک لفظ پیش (۴۹) لفظ مندریش ہو میند کتابت ان
پرتمان لفظ سے نقطہ اگر ایزاد کنی فارسی گرد و مغیش بماند ہمان

(۵۰) چیت آن جانور کمر بستہ یک وجود و ہزار سر دارد

(۵۱) چیت آن لفظ کہ سے حرف آید بہر فہمیش تاملے باید
حرف اول اگر رود از پیش ہر کہ اور اخور و شود بے خویش
حرف دوم اگر رود ز میان وصف گرد بر لے ہر خوان
حرف سویم اگر برون رانی سورہ از کلام حق خود آنی

(۵۲) چیت آن چہ کہ است از نرنگا چار بادار دو لے نمود روان
گاہ بالائے فلک کہ میر زمین آئیے باشد در رب العالمین
ہست نہاد و عمارت بلند بہر حسن خط ہم آمد دل پسند
گر چہ در تنخوش انسان آکشد میشود منسوب خاکش بخیر د

(۵۳) چیت آن بادشاہ نیک سیر شہر را بروئے سرہ نگہ

(۵۴) چیت آن بعینے فلک رفت روز و شب گرد و قدم نرند
اور وان است یار و ساکن قدم از یار بیش کم نہ نرند

(۵۵) چیت آن طفیلے کہ ارشد باورش مولدش نمود و گر جائے بحر بن مستان
تو ا لجب طفیلے کہ در زیر جب ہم ناز کش پویش باشد بمغزو موعے اور استخوان

ہم استویش شود (۵۰) دولاہ (۵۱) حی (۵۲) کسی ایک قضیہ کا نام ہے (۵۳) خسرو (۵۴) چکی ۵۵

(۵۶)

چیتا آن شایدے کہ مادر او
چیتے یابد از وجود پسر
چنگ در دامن ہلال زند
افگند سایہ بر گنارہ خور
قلب اور اکشند گر از جا
دور باشد بہ نزد اہل ہنس

(۵۷)

چیتا آن چیتے کہ آرد میخورد
گر طپا نچہ یک زونی غوغا کند

(۵۸)

چیتا آن شاید کہ مسکن لو
در دہشتم بری رخاں باشد
گر تہیم اینک صریح نام رضی
کہ اجل داتہ اولشان باشد

(۵۹)

چیتا آن چیز در سر انگشتان
زندانہ را مژدہ می کند بجان

(۶۰)

چیتا آن زن کہ بہت دیدہ
دیدہ از کس نہ پوشیدہ
نہن برہنہ رود بہ خانہ
نکند شرم خویش و بیگانہ

(۶۱)

چیتا آن تنہا بہ دارد
از بے فلس در بدر گرد
خشم گستاخ او جو عاشق زار
بر خطہ دخال شہتر گرد
طرفہ از آہنی قہقہہ دارد
بے سیاهی ز بایسے سر گرد
سفر رود آورد بشوق تمام
گر بشاہ و گدا غررافند
خطہ برد گار و اصلاحش
صاف و ہموار سر بسیر گرد
ہر کہ بتشاید این مہمت را
مظہر آن مرد با سہر گرد

(۶۲)

چیتا مرغی کچون منقار او تر میشود
چشم و گوش اہل معنی در دگر ہرے شود

چاش از خاک آرد بے روز شب بگل خورد
ناشگفته بایرت کوزر دلا غرے شود
تا بدست آید سخن را آب حیوان چرت
بمچو ذوالقرنین اندر تیرگی در می شود

(۶۳)

چیت آن طوطی شکر گفتار
آب حیوان گرفته در منقار
بے زبان آراست میگوید
بے زبان است میکند گفتار

(۶۴)

چیت آن قلعه زمر و خام
که در او جمع گشت برف تمام
شکر روم روس نیز در او
نکند جنگ میکند آرام
چاره گو سفند شد مرغوب
بست مغزش بر آغز خوردن عام
سرو مشرب بر آغز نوشیدن
دانه میوه مقوی اجسام

(۶۵)

چیز است آنکه او دو اسم دارد
ز الحاق دو آن یک اسم آید
جز اول در صفت معقل باشد
و اگر به سه جاندار بآید
خرے باشد که این نکته نداند
بگوش و بوش شنوای ندارد

(۶۶)

چیت آن میکرے خمید چون
روز و شب با الف شد مقرون
سنگ در گرفته چون فرآید
خم گرفته جو قامت مجنون
صورتش نون بد تشنگ
بود در تنگناے سینه نون
چیت آن دیدم عجایب توئی جاورد
شیر حشم و فیل گردن چیتا بونگ خر

(۶۷)

چیت آن ششک بلند و ساف و نقشکار
تن چو رگ و عاشقان زلفین مجنون
بر سه مرکب نشینم هم پیاده میرود
کس ندیده از پیاده این چنین چاک سوار

۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰

(۶۹)

چیز است آنکه نگار دارد
بچه از مادر خود عسار دارد
بچه گفت که من نرم و لطیفم
ولیکن مادرین خار دارد

(۷۰)

چیت آن چیز که جسم همه مردم ارد
سرخ دارد و دوسرین نیز گردم ارد

ح

(۷۱)

خفته تنگ ترو حلقه مو
چو عجب نام ظلمت است از نور
صوفی صوف پوش پاک ضمیر
از یرون روی و درون رنگی
غنجی یا سمین گلشن سوسن
نافه چین در او سراپا مشک
طرفه تر آنکه مشک اندوده
ناله غلط بوتره طلا بشک
گفت با من یک که آفاق
گفتش از مجبوره دور نما

ظلمت آگین چو مردم آهو
نام رنگی بیه بود کافور
اصلش از دوده جریغ منیر
شادمان با وجود دل تنگی
ده چو سوسن بنفشه را مسکن
مشک لیکن نمی زد که خشک
آید از نافه تازه تر سو ده
کرده حل رختند سنگ محک
نام این شے بگو منم شایق
نقطه خیم و باد را آراکجا

(۷۲)

چند اسکرے که همواره
باشدش سال ماه و لیل و نهار
ست منیدی نزد روی رنگ
بارہ رگ کنند خفیفش
تازه می و پاری سبک و کاست

آسمان ست برز سیاره
خانه دشمنان گرفتن کار
همه ملکه گرفتہ الا رنگ
آله دفع اوست تصیفش
گر بگیر می منرا باشد راست

خ

خار بر فرق و پشت جاے پا ^(۱۱) سرب دست نیک بین اورا

خوش لقا یار بر سر گنج ^(۱۲) گنج راپا سببان بود به دور
روز و شب گنج در نظر دارد با وجودیکہ جان ندارد داو

د

(۱۱)

در کائنات عالم اکبر چه اصغر اند
در باطن اند و ظاہر در رعیت حضور
در نور ظلمت اند و دریا و تاتارے
بستہ گان بچشم نہ شنوندگان بگوش
گفتارشان بصورت نہ اسرارشان بچمن
بے بال و پر راج فلکها کشودہ بال
بے چشم بر خالق علوی کند نگاہ
تا بندگان ز مشرق و رخشدگان جوق
تنگ اند و نے خراج و گرانہ نے سبک
سالم بنار در روز دگر دیر و کوہ
گاہے ز آستانہ سفلی کشادہ دست
شاہیں دست پر و شاہ قدم مگر
محتاج شان کہ بہت جان در میان
ادشان بکنہ بہت شایان ہمیزند
مادون حکیم ناصر خسرو گستاخ

کز نور نیرین دو عالم منور اند
در بعد و قرب و باختر و ہم نجا دارند
خارج ز طول و عرض نہ بچشم نہ بگوش
رفتارشان بیائے نہ بیان چو طائر اند
در ہر سراند و سینہ بے سینہ و سر اند
بے پر راج عالم ستارگان پرند
بچشم بر مرکب اجسام بچشم نہ زند
نے نورشان چو شمس و قمر نے چو اختر اند
نے بلق اند و حاضر و نے سبزو احمر اند
نے غار و بار دانہ نے خشک نے تر اند
بالا پرند و پرده علوی سے و رند
در طیر ہر خیلہ حدود کیوں تر اند
بے شان نہ جن داس ملکے ہمیزند
خود بین نہند لیکن خود آشتا ترند
در ہائے نظم سقمتہ کہ ہر یک چہ وارانہ

تحقیق بشد که آن صفت عقل و نفس یک داند خدا که عنصرتان از چه گوهر اند

(۲) دست باز و است بازینیا هر سزاگشت اید برینیا

(۳) دوش دیدم بجاس احباب سناغر ز زرگ سوزان است
نیز خالی بناف او باشد شکمش چو غوک نالان است
گاه در دست مفلسان باشد گاه در پیش مالداران است

(۴) دیده ام چیز بے ثبات اندر مگان زیر سر بالاش گردن چیتان

(۵) دومرغ از آشیانه کرد پرواز بر لے صید شان آنگاه کردم
یکه را پدیدم گشت بے مهر و گرا سر بریده رنگ کردم

(۶) دیده ام اندر جهان بشنو عجایب انور نیزه در گوش دار دستان درده باشند پر
برگززار نار دار و چو بک در دست او نپرواز جابجند چیتان آینه

(۷) دو شایه سر بر آورده برابر نهاد تلج شاهمی را بسر بر
بیک تخت نشسته هر دو با هم کشیده در میان سید سکندر

(۸) ذکر بے عجب شنیده ام از شخصه شهر است بر از مبارز و خوشتر
بیجان همه نیکه وقت رزم چرخش استاد همی کنند با هم همه جنگ

(۱) روڈنا آسمان دیش دیدہ و لیکن یح کس اور لہ ندیدہ

(۲) رہنمائے صیت کو باشد بہر جوان
بر مقام خویش و تابد بر زمین و آسمان
آنجنان چاہکے اسے تیز تر باشد کہ او
خوش زمان چون شود عاشق و یار
نام او عرفی است گریزی تو در تازی زبان
گدگم غمینی اسم او باشد عیان
باد صحر را از گردش یافتن ہر گز نشان
از دم صبر و شکیبہ در شمع تاب و توان

(۳) رو چو اسپ و چشم غوک شلخ آہو دم
پائے شتر بر چو طوطی گردش پیہ شمار

(۴) زنگش چو رنگِ عفران بر پاشند چو عاشقان
پادار و پرتیز ہم جانان بگو این جستان

(۱) زانم بازو تندر و طوطی را
دوش دیدم بجا سحاب
گر گفتم و در نفس کہ دیم
گشت زان چارہ رخ یک خواب

(۲) ز نے کشید دیدم آخردمند
دو بردست و دو بر پشت و دو گوش
کہ در سفتہ بزاید سفت فرزند
یکے پیشش رود مانند خر گوش

(۳) زنده مرده را بدوش گرفت
مرده قے کرد ز تدا خوردند
گشت میگرد کوہ و باز را
جان من این جلال یا مردار

(۴) ز نے دیدم بے زیبا تے دارد و پیر از دنا
یہ از بیل سخن گوید کہ دار و زاپستان

(۵)

زندهٔ مرده را به محراب برآورد خاک برداشت زیر خاک سپرد
زنده آمد که مال مسروبه برد مرده بر خاکست و خلق زنده مرده

(۶)

ز انچه دیدیم سیاه مانند باد از وی مرغ سفید چون بژاو
این طغنه که در جهاندم آن مرغ سفید پرواز نمود و بی طغنه زین داد

(۷)

زن و یارش بیدیده ام جهان پرده پوش جهان و خود عریان

(۸)

زن زنگی که اورا کس نخ اهد بوقت شام به طلبیده آید

(۹)

ز تو پریم بگوئی چیتان چیز پس نه پیلو دادر دویم استخوان نینر

(۱۰)

سوار سه اسب پیاده وان بمیدان کافور غنچه شان
تنش رومی و چهره اش زنگیان خود اینجا و همش باز نذران

(۱۱)

سیرت سحر رخ رنگت بیدمان است درویش جنه عورت کج است
از ان چون بطن یک عورت تراشد و دندان و زبان آفت زبان است

(۱۲)

سهر چار یک ضعیف خانه با بسیار سیه باد شاه دران دان گر وزیر بسیار
مسبازران دران شهر چون زنان خوشترنگ شهبان بیکه گرا ضلعی آن زنان خوشترنگ

(۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

٥

صاحب من بگو چه چیز است آن مادرش در شکم پسر بدکان

صوفی سبزه‌دش غریبانه (۲) یک ذکر دارد و دصد نهایه

صدف را چو بینی نه دلدان نه در نیفتد عالی ز یکدانه در

صوفی مخلوق دیدم تیر خورده دیگر ^{دل} کو بگو میگرد و دستار بند دیگر

ق

ضامن آن چیت در جهان آزاد
شانزده دختر و دوسر و داماد

چو ام گر دمی از راه شفقت
 بود در باغ اسفنج فرست
 بیابی بر فلک اس ماه ملک

2

از سحر تابش ام در نا له
یک طرف برن و یک طرف ژاله

6

(۱) خالصہ خوشخوار دیکھ بے زبان و مشکل زبان
از دو بازو سر بر آرد خون خور و دگر و نہان

ع

(۱)

عجائب صورتی در شام دیدم اگر گویم کس باور ندارد
درختی بر سرش حوضی پر از آب در او بارے که ذنب سر ندارد

(۲)

عجب ز جهان ست برگزیده شخصی نه از دیده دید
پرسد چو کس که چیت آن چیز کو نام میسر هست آن چیز

(۳)

عجب ز بختیم خوشتر دوش دوشو هر کرد یک ن را در آغوش
عجب ترکان دوشو هر آوه کن فلان نشان بهر ندب است

(۴)

عجب دیدم دوشخص غلقله بیک تخت نشسته دسران
سرسه دار ندسته چنه نگشته ننه دار ندسته دست و نه پائنه

(۵)

عجب یک جانور دیدم دهان با گستر دارد برایش کفش فولادی بر روی خود سپرد

(۶)

عجائب بعته دیدم در این دار سرش پنج و تنش پنج و نفس چار

ع

(۱)

غریبه از میانان شد بشهر سید کردند رویش سر بریدند
سوارش بر سر مرکب کرده سپهات بمیدان از سر بر کشیدید

(۲)

غریب است آنکله باشد گرد عاقلان دو نام زنده دارد و یک بیجان

فارش گوئیم گردانی نام آن زیبا نگار
 بر سر مرکب نمی نشیند همه پیاده می رود

دل بزمک عاشقان خسار بچون نه نصیب
 در جهان هرگز ندیم مثل در چابک سوار

(۲) فرخ آن خادم کمر بسته
 یک تن است و هزار سر دارد
 سر خدمت بر آستان بنهد
 از رهش خاک راه بر دارد

فوج دار دجان ندر و ولایت تاجدار شاه قایم جنگ دایم گشته گرد و بشمار

U

(۱۱) قلعه هست بر سر سیله
ریز قلعه هست کنگره
آب آن قلعه زمهر دار بود
کابل آن قلعه را حصار بود

(۲) قلعه هست آهنی بی در
زنگیان چون شوند دمی رنگ
اندرونش ز زنگیان شر
میشود چادر سفید به سر

(۱) کیست او که زمان جهان گیرد
گردنش دست خرم آن گیرد
هر که اسیر بند جان بدد
سیر آن چون بر بند جان گیرد

کو دے دیدم عجب دکنشور رہند دستخان (۲) پستش بر موسے باشد تو ابرو استخوان

(۱۱)

گلے دیدم کہ وہ بے غار باشد نہ در صحرا نہ گلزار باشد
نہ اور آتش فروشنده نے خریدار و نہ بخت و بازار باشد

(۱۲)

گنبد سیرتہ دیدم گنبد دیگر دور ہست در اسیر یک شکار بستہ دور

(۱۳)

گنبد نے دیدم زرد گولن مسام غزل چار دیواری در گردا و باشد حصار
کوہ کوہ پنج نقشستہ بر سر بختہ لشکر روم و حبش بگرفتہ در قرار

(۱۴)

گفتم ضحانام توجہ گفتا بے گفتم کہ در بار بگو گفتا نے
گفتم ضحانیت شدہ گفتا نے اول الف و میانہ لون آخر ہ

(۱۵)

لعبہ چستان خسیریشال آتش شوق سوزدہ نجیال
عاشقان منتظر مقدم او آن بعد ناز میرسد بہ وصال
حرفائے لطیف میگوئید گرمیرسد کے از احوال
چون کہ ہمدی گنبد با آن غم نہ ماند بدل گئے نہ وصال

(۱۶)

مارے کہ بود صلتش از حکم خدا در صد سوراخ باشد اورا ماما
ہر گاہ کہ باہیان برو جمع شدند سوراخ روان گردود و مارست بجا

(۱۷)

من خود کچ وراستان نسین ستاروند دامن ظفرم چو گشت دولت روند

پشت از پئے خدمت پو کہ نم خرم کہ دہم از ہم طرفے دہم نہ زہ ششوند

ن

نہنگ دیدم اندر قمر دور یا گرفته در وہان یک دانہ گوہر
عجب آن است خود اور اشکم نیند و لیکن میخورد در یا سراسر

ہست مرغی کہ در نظر چشمش دو بود چون کشادہ دارد بال
در زند بالہائے خویش ہم ہر دو چشمش یکے شود فی الحال

ہموارہ کدام است کہ بآلت توان بے تو تواند شد و با تو رود آسان

ح

یکے اسپ عجب دیدم کہ شش پاود ہم ارد عجایب از ان بشند میان پشت ہم ارد

یکے مرغ دیدم نہ بال و نہ پر نہ از شکم مادر نہ پشت پدر
نہ بر آسمان و نہ زیر زمین ہمیشہ خورد گوشت آدمی

یکے نے دیدم عجائب اوتان آن نہ سوار و نہ پیاد و نہ جان
نیکہ نہ ان ہا بدار و بیشمار در شب "نار" یک می چویدہ شکار

یکے ال از توبرہ ہم حکیم رہنہ اندرین صحر ایدیم یک عجایب جانود
مورختم و مادر دم گر گشود و کشورم گشود ناکہ باؤ شاخ آہوئل گردن سپر
یک زن خم پشت دیدم در میان تنگیاہ بہت سر باہل گردن یک کہ چو آہ پا

مجمعات

معما با ستم حلال

دہان بکشا کہ بس شیرین مغالی آؤں گے افغان ازان دوس لالی

باسم حسن

بزم طرب از شمع می افروخته باد چشم بد جاسدان ازان دختہ باد
گرہست ز باد و محتب را سہمی پارتہ و شکستہ دل سوخته باد

باسم معین

حاسد اگر بیدم چشم جامی یامنے عکس آن کن آنکہ قول شمشاد نشینہ

باسم اشرف

اشک من بے رنج گلگون رفت از حد و روئے بنامد نہ خواہد شد بدل اشکم بخون

اسم امین

وقت است کہ ساز جنگ از جنگ نہی با تگہ لان کنی دل از جنگ تہی

کلمے حروف لفظ در ای اندر درج لالی و در کون احوال حاصل شود۔
سہ پہلے با و سہ پہلے در شونہ حسن شود چون دستہ تیغہ نون متصل یا تہ صغیر گردد
سہ حبت ہم کنی صغیر اسے سائر تا اسم من کلام شود۔
سہ ہر گاہ اشک روی فکری کہ کلام است نہ تہ باشد اش ماند چون لفظ صفت از حد بدون با شمشینی
تا سہ تہ تہی در پروردہت ماند و عمل صورت اسم اشرف و سہ پہلے یا بد۔

در سایه نارون زنی خند عیش در دامن بیدم نه گلزنگ هی

باسم بهمن

باغبان چون ندیده قد تو فاش با همان بید و سرو کو بیاش

باسم علی

زاهد که یروئے خود نمائست که بر ساحل بحر آشنائی است خسته
جلائے برد از بے علی تقسیم مدار کان به زعملهای ریائی اش

باسم منصور

آن سرو صنوبر قدس سر بر آفتاب از خواجی ز گنج ح زبرد داشت
پوشیده بمن رخ ز خجالت چسبنا اطراف نقابان صندیر بر داشت

باسم یاسم

سروم کنم از گریه سر کوئے تو تر باشد که خرم ز سرو دلجوئی تو بر
مشاطه چو زلف تو نگویند رافند از وئے چو کشد طره سبزه کوئتر

سکه هرگاه لفظ دامن بے حروف دم باشد یعنی آن نامزد می در میان ما حاصل پیوند اسم این حاصل شود

سکه هرگاه از بے علمی حروف میم در در شوق اسم علی حاصل شود

سکه چنان س در گرد که رخ بمن است من ما قدر اطراف نقاب که توین و بله سکه موعده باشد از

لفظ صندیر در شوق صورت منصور ظاهر گردد

سکه هرگاه از لفظ مشاطه سر طره که است در شوق شاه باقی ما قدر مشاطه چوین نگویند سکه این متداول

گردد یا شتم بر آید

باسم شعبان

دل سوخت شمع ملو کند سوز دل غیاب دانه که سوز دلش چو دل آفرین زبان

باسم ختم
مار از خاک کشتن من ز گیسویت
بنام لب میگون که خاک شکست

باسم نجم
کنج مدرکین ماه صفر خوان تابین
نهاده گوش بنود و شام می بگفت
بر کام چو کردم سواش از انجام
بخشید گفت کنی ناقص است جام

باسم هب

مر حیدر بودی و جام اے ساقی
ذکر لب تو عیش مدام اے ساقی
خوابم که چنان کنم لعلان بهایاد
کز دے ز سر زبان بکام آگساقی

باسم هب اور

خواهد رو عسلت بهدا عاشق خرویش
لیکن فیت از دست رقیب پس پیش

سوره هرگاه اول جمع یعنی م و سر زبان یعنی ز دور شود شعبان ظاهر گردد -

سوره هرگاه از خار جروت ما دور شوند و لب میگون یعنی م بدان پیوند خرم حاصل شود -

سوره اے لے ناقص است یعنی یاسه محتاجی نداد و جام اجوت یعنی از الف ضال است درین

صورت نجم حاصل شد -

سوره در لفظ بهاء حرفی که از و بکام میسر و لام است هرگاه لام دور شود اسم بهاء بظهور آید -

باسمِ نعمت

اے کہ شرفِ صلِ بنیاد رسید روزِ تنم بہ نہایت رسید

باسمِ عمار

بیتِ من اہِ عقلِ صبرِ جانِ زرد چو عمارِ آدمِ خود در میانِ زرد

باسمِ لطف

آن طفلِ بد خوہم ہم بنید بگرد کوئے خود از بہرِ خرومی من دامن کشد بدو خود

باسمِ محمد

خیمِ چو نگون گشت یکے قطره نیت ہوش ز بد ہوش محبت گر نیت

باسمِ سلام

بود روئے تو گلِ موئے تو سنبل نہد سرِ سنبلت بردامن گل

باسمِ احمد

چو خوانی مطلعِ سبعِ الثانی بدانی نامِ ادبِ ثانی

سہ ہر گاہ روزِ از تنم کہ تائے فوقانی باشد یا خورسد اسمِ تحتِ ظہور یا بد

سہ قیامِ است کہ دامنِ عمارِ یعنی الفہمِ گاہ در میانِ عمارِ آدمِ عمارِ گردد

سہ قیامِ است کہ دامنِ طفلِ یعنی لامِ سرگاہِ مراد سے طفلِ سدا من آمد اسمِ لطفِ ظاہر گردد

سہ لفظِ محکمِ گاہِ نگونِ گردنِ خود و نظارہ کر کن بیادِ قیامِ است و لفظِ از بحرِ ساقی گردد کہ بحرِ ماند جائے ہند و لفظِ ہوشِ جانِ باز ہوشِ خالی بود عمارِ نہیں اسمِ محمدِ توحید یا بد

سہ سرِ سنبلِ من است و دامنِ گلِ لامِ سرگاہِ من بر جوفِ لامِ طفلِ شود و سلامِ گردد

سہ ہر گاہ و سبعِ الثانی یعنی الحمد سے حرفِ ثانی یعنی بدانی نامِ خوانی اسمِ احمدِ محمدی یا بد

باسم مروت

گستردیم از خموشی لب ندان لب شیرین او شد گوهر افشان

باسم نور

بود نامت لبان را مایه سوز مگر گفتش نور علی نور

باسم تاج

دلم در هر دو عالم جات گشتت بیایشین که او مادات گشتت

باسم امین

و عا کریم تشیند آن سنی قصه از قول سامعان آن مدح عید

باسم حسن

این گوشتها سخت چون نیست پودانه سر بر زند سرور روزی زمین

باسم حسد

از درخت گل اگر برگه شوند پودند قدر غنا تر از گفتن توان ماند سرو

لبه لب خموشی که خاله می بیند
یعنی لفظها را این در درگاه نشود
شده که این است که در درگاه از مطلب
شده بر قافله حاجات مقابله کرد و تاج
بهر که در دست که قبل از این بود
بهر که در دست که قبل از این بود
بهر که در دست که قبل از این بود

باسم حسن نام علیٰ الرحمہ صودان شمع وصل افروختی
بیشتر دہائے ایشان رحمت سوختی

باسم بہلول

گفتم بہلول نام تو گفتم پیمان نام
گوئی از ہم کہ زیانت رسد بکام

باسم علی

آنکہ در عالم ز فتنہ بہرہ یافت
پیش روئے یار ما خواہد شنافت

باسم مزید

مزید عشق را آنے ست در دل
ہفتن صعب گفتن نیز مشکل

باسم علی

بیڈی را کش ہو اسر و قد در سر است
شائے از عرب بجائے بیڈین خج شتر

باسم سلمان

آن غمہ شوخ و ابرو ان پوکتہ
چون من ز پے نام تو سلمان جویم
تینے پے و قلم بکمان پوکتہ
بنما ایمان قدر و دمان پوکتہ

۱۔ سوختن دہائے کنایہ از سقوط و او دال است در این صورت جن باقی ماند۔

۲۔ ہر گاہ یک حرف از لفظ طلب کہ نام باشد پہلی در آید بہلول گردد۔

۳۔ ہر گاہ در لفظ عالم بعد از حروف ماروئے یا زنی آتھائی بیرون و علی محصول انجامد۔

۴۔ ہر گاہ دل در لفظ مرید کہ رکبہ باشد زبائے لفظہ و از نو و زبرد گردد۔

۵۔ ہر گاہ بجائے مبدیہ در لفظ بیڈی شائے از عرب کہ بقیا مقررہ عین مبدیہ باشد اعلیٰ کردہ شود اسم علی بقرع آید۔

۶۔ اسم مطلوب لفظ سلمان است و از خود دمان یا اعتبار تشبہ الکتبیم ہر او است پس ہر گاہ الف و یم ہر دمان

پیدا و سلمان پیدا آید۔

باسم سعدی

در سعی بکوی تو قدم سود و دم تا خاک درت نشد نیا سود و دم

باسم سبا

پوسته ناداده سبا جوی نجات آنچه می جوی یو کان نام تست

باسم بابر

بایر دیده دیدم خون ہی بخت نوشتم نام تو بالائے دیده

شاه بابر

دو شنبین شیفته دل کم خفتم دزدگر بهرادر یکدم مستقیم
آن مہر رساندم ز غمش آہ بابر شد شاه جو نام خویش بیغم گفتم

باسم شجاع

چون ز شب سپاس شد شکلی بالانگشتم ریختم صد گوهر سیراب پایشن بچشم

باسم سید

چہ رانی و درم از کسے خود آدوست مرا رہے نما سوئے خود آدوست

سید ماوہ اسم مطلوب می ہے ہم گاہ یہ لفظ دل قدم خود کہ نام است در سار و ال می ماند آن ال اعل لفظ اسمی کرده شود پس اسم نفسی حاصل آید وہ صریح است کہ عیار بچندہ ہمار است ہم بالاسم لفظ دیدہ صورت نامی ہمار است ہم ال لفظ غمش آہ بابر ہم دزدگر شد شاہ بابرانی ماںرسم لفظ پاسی را تحلیل نموده یعنی چون پائے لفظ شب گریا ست نہ شدہ ہم کسی گرفتہ چہ حاصل گشت و از شکل بالا الف بھولانی ہوست شبی شد و از چشم غین مسی خواستہ در بخت و است اسم شجاع صورت گرفتہ ال لفظ ہے تحلیل نموده ترک شدہ ہمار است تحلیل شدہ لفظ را را تبدیل کن ماے سمعہ آہ ہم شد و از باعشار عدہ نام با لفظ مسی حاصل شد و از لفظ سو خود ال ارادہ کردہ پس اسم سید بھولانی ہوست

باسم مبارک
مگر گردن بوان گیسو آن را که ناف مبارک است آهوان

باسم زین الدین

دل زاید ز حال دین خیرین است که چیت بر ستاراج دین است

باسم عطا

نشانه از خنده آن لعل گیسو ز گنج دیده ام در نگون سبار

باسم شجاع

شب آن ششم دل از غصه پرداخت که ره بنمود و جابر چشم من ساخت

باسم عیسی

چوبی صورت عیسی هست از ان نام خورشید گرد و هست

این نام که در شک که کنایه از ششم صورت است نقطه بار نمود یعنی بجای شین نقطه یاد آورند اسم مبارک بحصول سوت
کلمه زین تحمیل یافته را این هم زینده ز حال این ح نون مسته یعنی از حال این جاست مفتوح با این تبدیل یافته
درین صورت اسم زین الدین بکار آورند و کلمه دیده دانی معنی است و از او عطا را باعتبار حریر اهل خیم خوانند پس
هرگاه از عطا رد در نگار کرد و داشت و در شود اسم عطا بحصول اعانه هرگاه شمع رخ نماید از دست آن شین
حاصل آید و چون نقطه بابر چشم که باعتبار تراون عین مسته را دانست جایگزین اسم سجاری برآید
و ظاهر ظاهر است که صورت عیسی و عیسی یک است.

باسم حسن

چوبی صورت آن بهشتیان نمودن و تقسیم شکل دندان

که بر لبه خندان نازدن است و صورت او حسن است هرگاه شکل دندان باعتبار ششیه از عبارت
از سین است در حسن آید - صورت حسن جلوه نماید -

پئے نام خود آن خورشید انوار
باسم عثمان
نمود از ہم دو انگشت نگویند

باسم علی

بود چہیت بلائے جانم ایدوست
خلاصی زین بلا نتوانم ایدوست

اسم احمد

کنار آب لب حوض پائے بن خوش است
بشط آنکہ بود در میان رخ محبوب

باسم علی

صبحی بچوب بودم ناگاہ دلبر آمد
گفت مرا آنکہ کن خورشید بر سر آمد

باسم عالم

سوخت دل ز این آتش چو دبار
برالم من نشد هیچ گاہ آگہ نگار

باسم سراج

دل را بود کہ آہ پیادہ داند
تا جان بخورد از دل آشفتنه دارند

یہ از خورشید عین سطر است و ہر گاہ ہر انگشت نمونہ از ہم کشاید رنم شست پیدا شود بدین صورت و از نقطہ عثمان حاصل نماید پس اسم عثمان جہوت گیرد۔ سطر چہم کہ از عین سطر مراد است ہر گاہ با لفظ لا پرتہ و علامہ شود سطر کنار آب کنار از لفظ لب حوض کنایہ از جامع علی و با سطر کنایہ از دال پس ہر گاہ حوت و لای عثمانی علی حوت و در مجموع یعنی اسم داخل کردہ آید۔ اسم احمد منظور آید سطر نقطہ مراد است یعنی است بکسر لام و سکون یا و خورشید مراد است عین و از عین مراد عین است پس ہر گاہ بر لفظ لای عین مستطیق علی بکسر لام و سکون آید۔ ہر گاہ دل را کہ الف دستہ بسوزد از ماندہ از رز با سطر و از الف عین کسی مراد است چون عین حمل بر اسم عالم صورت ظہور یابد۔ سطر از لفظ جان باعتبار از الف و ذائق مراد است از یکہ الف و از دوم تا ح و ہر گاہ ہر دو بخورند یعنی تا ح و ہر دو را تشریف الف و ہر دو ذائق ماندہ و ذائق از دل آشفتنہ کہ فاسد چون دارم یعنی قابل شود مراد بکسر لام و سکون آید۔

باسم عنایت

دل آسن گل بدست دیگران اسلے چو تملیل نالہا سیت بہر آن است

باسم بہرام

ساقی تو نیاز ما پذیری چه شود انعام از ما باز نگیری چه شود
بر خاک رسم بہر حالے در پیاب دانی کہ جزائے دستگیری چه شود

باسم نوح

یار ایسی صفتم چون سیم بیدون شد سوخت از غم دل مجروح دین شد

باسم امام

آن کہ بیکان بود برابر ہمہ را فریاد کہ راند دور از ان رحمہ را
اے محرم بزمش سوختہ دلان مے بین از دور و نام می بر ہمہ جا

باسم قاسم

یک بانگ کلاغ و نیم کنجہ نام بہت سن دوران بگنجہ

لفظ پیل گفتہ و ہزار خواستہ از ہزار عین گفتہ و چون عین صورت عین است و لفظ ناچا کیلی تا برا
نہیں است و لفظ بہت ہم بہر اوست - عنایت شدہ پس اسم عنایت حاصل آمد -
بلکہ خاک رسم گفتہ و نیم سے خواستہ و نیم لفظ بہر جا در یابی اے لفظ کنی بہرام شود و این محمول یابی کہ
زاید است یعنی حاصل ہم سے نیست پس در اگر گیری چه شود یعنی بیج قباحت نیست پس اسم بہرام محمول بخاند
سہ ہر گاہ دل مجروح یعنی دل سے سوخت مجروح اند و دل شد یعنی دل از مجروح بنون سے تبدیل یافت
درین صورت اسم نوح محمول بر صحت - بلکہ از می بین لفظ باز کہ از او لفظ طین باعتبار زلف خواستہ
چون دور شود ری ماند و این حرف را اگر نام ہم نہ دایں عبارت شود یا با یا پس ازین ہر دو یا باعتبار ذرا و ہر دو بار
لفظ و سیداشت در این صورت اسم امام محمول بر صحت - بلکہ شہود است کہ لفظ ذرا و نامت و از نیم کنجہ باعتبار
اسم لفظ ہم ہر اوست - درین صورت قاسم محمول بخاند -

باسم ایاز

زایام آدل محزون تو آخر شوی آیاسبک زبار خاطر

باسم شرف

شرف نام آفتاب چو کتب شود یار یافت دل یکبارگی تخفیف از ان صبر گو نہ بار

باسم روح

زورہ خویش را سبقت ز تو دید چو زباز تو تسخیرہ گردید

باسم عمر

تخم رویت کند تصویر جانم و لے آخر نیاید بر زبانم

باسم میحان

چو ساقی آتش دل برف فرو بجے ہر جانب خود را بسوزد

باسم ساحر

اسے غم زان یوسف بن کوئل دل زو ستم بردہ بخر صورتش

اسے از لفظ ایام دل محزون کر راست آخر آید یعنی نیم نعل یا در کاسے اما دوشور و مسک ز بار شدن کنایہ تخفیف شدہ است۔ و در صورت اسیم ایاز لفظ بر آید۔ مثلاً کنایہ شرف کہ از تخم است و کتب شدہ آید کہ۔ پس شرف نامہ و در تخفیف یافتن دل شرف عبارت از دفع شدہ کہ اسے است و در صورت اسیم شرف کہ حصول انجامد۔ مثلاً چون خود را شرف یا در تسخیرہ گشتن اشارت است نظیر شدن خود شدہ یا وادہ مرگ کہ آید و لفظ نمی آید۔ و گردید۔ ای مقبول شدہ پس اسیم بدخ کہ حصول پیوستہ مثلاً لفظ عمر در کہ تصویر کنند یعنی باعتبار صحت وضع صورتش مراد باشد عمر و شدہ و ام شرف کہ در او است بر زبان نیاید اسیم عمر کہ حصول انجامد۔ مثلاً از ہر جانب چون حرف بر طرف سوختہ اسے دور شود و میحان نامہ و لفظ می بدو پیوند ترکیب اسیم میحان صورت بندہ۔ مثلاً دل لفظ دست میں سے است و آخر یکبارہ صورت در و درین صورت ترکیب اسیم ساحر ظاهر۔

باسم حسن

چو خوشی از دم صبح آن رخ نیاید فروزی همه و آفتاب مجروح آفتاب از صحن ازل سوزی

باسم حسن

گر در آید از دم آن آفتاب گوشه های مختتم نبود خراب

باسم جان

ثانی آن جوان نمی بینم بچو او در جهان نمی بینم

باسم خدام

چشم نمائند در دره آتش شعله را جز گوشه روا که کند رضا باد را

باسم عادل

آنکه حسن حق عالمی را مست فریاد کرده است در میان چشم ددل سرو قدش جا کرده است

ملک هرگاه دل بدست مجروح سرشته شدن بد - هیچ مانند حسن ازل عبارت است - از نمودن حرف اول حسن پس چون اولش
نماید حسن نام - درین صورت حسن بظهور آید

شاه گوشه های گلشن محنت که نیم دناست چون نبود - یعنی در شود - حسن نامد دور آید از درون آن آفتاب میاد است
از آمدن حسن مستما که علامت بر قدمش است در آن حسن درین صورت اسم حسن مبدی و ظهور گردید -

شاه ثانی لفظ جوان که با او باشد هرگاه ندیده شود - جان بکجه اول انجامد -
سکه چیز سے باعتبار تراویستی پس هرگاه لفظ شی از شیخ و ده شود - مانند و از گوشه و اولی و انتقاد الف
استقامت است - و از باد مراد است اولی و لیس سے و احاطت کند - یعنی یا با لیس و ده و ده
میں پناہ بخش جا کر داکم خیم ہوا انجام پذیر - و ده اندیم مراد میں مسائی اہر چاہیہ عین دول قلمینی انوار آید عادل گرد

باسم واسع

شپ سرصل آن سرسوی بود مرا شمع دل سوخته از گرمی نیا سود مرا

باسم خلیل

رنش را خط مشکین در نقابے شپ دیدیم روئے آفتابے

باسم تراید

عشق بکجیت را هرگز نشد دل آجا ز یاد او دل بود کشتند زیر وبال

باسم جانی

آجوانی که در این عصر نداری ثانی یوسف ملکوت حسنی و مارا جانی

باسم مهر

خود را سر عدوینت یارب جویمت بیند مغر افتد از میانش خود را شکسته بیند

شپ سرصل را و است و از سر و پای مراد الف پس هرگاه را و الف باشد خالی از اسم پدید آید و بعد از این صفت است
اسم ظاهر گردد.

شپ از شب باعتبار ترادف ییل و از آفتاب خورشید مراد است پس هرگاه سر خورشید که خا و حجه باشد ییل
آید اسم خلیل رد نماید

شپ ظاهر است که چون در دل تراد که را و الف است پدید آید و لا شود یعنی گردد و بعد حصول انجامد
شپ ماده اسم مقصود که جانی است لفظ جانی است به و او که حرف ثانی است

شپ یعنی مغر از میان مغر که شین است به ساقط شود و از عین هرگز آید و از هزار چون مغر منفقه هرماند
باز میگردد خود را شکسته بیند یعنی مغر را شکسته بیند درین صورت مراد و اسم هر مهر تر شیب

باسم شیخ احمد

بگوئے میکہ گفتند کج حرف از لب ت گویا کہ سے در خم ز سر بردن شد و خم و قمار از پا

باسم علی

چشم بکشتار زلف بشکن جان من بہر ت کین دل بریان من

باسم شاہ

ہر کہ حرف ز شوق عشق تہمخت تا بلہا رساند لہجہ صوخت

باسم حسام

از حسن بے حد تو اسے نازین شامل عاقل شد است مجنون مجنون است عاقل

ہشام شد

۱۰۶۹

ملکہ یک حرف از لب بے از شفقت کہ مراد ہوا گفتند سرشیں ہما حاصل شد و لفظ گویا تحلیل شدہ یعنی
یاسے سمارا ہسم با او بگوئی شد۔ دے در خم ز سر بردن شد یعنی راج بے سر کہ لفظ ارج است و خم شد شیخ
احمد گویا۔ و خم باعتبار تراوت کہ دن است از پا افتادہ یعنی نون ساقط شد و ال سے باقی ماند پس اسم
شیخ احمد ترتیب یافت۔ ملکہ از چشم باعث تراوت عین سے و از بکشتار زلف باعث تراوت مراد از امر فتح و اول بیان
و از زلف باعتبار ترغیبہ لام مستفاد است۔ و بشکن بعلیل تراوت امر کسر و ادون لازم است۔ و کین دل بریان
عبادت از سکون تحتانی است و دین صورت اسم علی تخیلی گردو۔ ملکہ حرف ز شوق بقرینہ شیں سے گرفتہ و تا بلہا
رسا نہ اسے تا بلہا شد۔ پس لہجہ صوخت یعنی لفظ لب بیان رفت و طفرین او کہ نادانہ باشد در شد آ۔

باقی ماند با قضا شیں محمولہ اسم شاہ بحصول پوندہ ملکہ از حسن بکشد یعنی بے نون حسن حاصل شد و تا قفل مجنون
شد یعنی سفل گشت لٹ سے باقی ماند مجنون عاقل شد یعنی بے حیرت۔ یہم سے باقی ماند و زین اسم ہم با ہم از حیدر محمولہ
حاصل شد۔

در بیان احوال و مشایخ و مشایخ

| | | | |
|----|----|----|-----|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ |
| ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
| ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ |
| ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ |
| ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ |
| ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ |
| ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ |
| ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ |
| ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ |
| ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ |
| ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ |
| ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ |
| ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ |
| ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ |
| ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ |
| ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ |
| ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ |
| ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ |
| ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ |
| ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ |
| ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ |
| ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ |
| ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ |
| ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |

در بیان احوال و مشایخ و مشایخ

کالچ

DUE DATE

فہ
۸۹۱۵۱۵۲

()
۱۰۴۰۹

